



کیا اللہ نے تمہارے لیے ایسی چیزیں نہیں بنائیں کہ تم ان کا صدقہ کرو؟ بلکہ شک ورسبحان اللہ کے بنا صدقہ ہے، ہر اللہ اکبر کے بنا صدقہ ہے، ہر الحمد للہ کے بنا صدقہ ہے اور ہر لالہ الا اللہ کے بنا صدقہ ہے

ابو ذر- رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے بعض صحابہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! دولت مند لوگ کہیں (زیادہ) اجر لے گئے، وہ نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم پڑھتے ہیں، وہ روزے رکھتے ہیں جیسا کہ ہم رکھتے ہیں، (اس پر مزید) وہ اپنے فاضل مالوں میں سے صدقہ و خیرات کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: کیا اللہ نے تمہارے لیے ایسی چیزیں نہیں بنائیں کہ تم ان کا صدقہ کرو؟ بلکہ شک ورسبحان اللہ کے بنا صدقہ ہے، ہر اللہ اکبر کے بنا صدقہ ہے، ہر الحمد للہ کے بنا صدقہ ہے اور ہر لالہ الا اللہ کے بنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے، اور تم میں سے کسی کا اپنی بیوی سے صحبت کرنا صدقہ ہے لوگوں نے پوچھا: اللہ کے رسول! ہم میں سے ایک شخص اپنی شہوت پوری کرتا ہے، کیا اس میں بھی اسے اجر ملتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بھلا بتلاؤ! اگر وہ اسے حرام جگہ سے پوری کرے تو اسے گناہ ہوگا؟ اسی طرح جب وہ اسے حلال طریقہ سے پوری کرے گا تو اسے اجر ملے گا

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کچھ صحابہ کرام نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ اللہ کے رسول! مالدار حضرات ثواب میں سے آگے بڑھ گئے چنانچہ وہ نماز پڑھتے ہیں جیسا کہ ہم نماز پڑھتے ہیں، وہ روزے رکھتے ہیں اور وہ اپنی حاجت سے زائد اموال سے صدقہ کرتے ہیں، پس ہم اور وہ نماز اور روزے میں تو برابر ہیں، لیکن وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ زائد مال کے ذریعہ صدقہ کر کے ہم سے آگے بڑھ جاتے ہیں جبکہ ہم صدقہ کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتلایا کہ اگر وہ مال کا صدقہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں تو اعمال صالحہ کا بھی صدقہ ہوتا ہے چنانچہ انسان کے لیے رسبحان اللہ کے بنا صدقہ ہے، ہر اللہ اکبر کے بنا صدقہ ہے، ہر الحمد للہ کے بنا صدقہ ہے اور ہر لالہ الا اللہ کے بنا صدقہ ہے، بھلائی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا کہ: آدمی جب اپنی بیوی کے پاس آتا ہے تو اس میں بھی صدقہ ہے صحابہ نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت پوری کرے تو اس میں بھی اس کے لیے ثواب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم لوگوں کی کیا رائے ہے اگر وہ زنا کرے اور حرام طریقہ سے شہوت کی تکمیل کرے تو کیا اس پر گناہ ہوگا؟ صحابہ نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح جب وہ حلال طریقہ سے شہوت پوری کرے گا تو اجر و ثواب کا مستحق ہوگا



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

